روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 18 نومبر 2005ء 15 شوال 1426 ہجری 18 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 257

بھائی کیلئے دعا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص کی اللہ کی خاطر اپنے بھائی کیلئے دعا قبول ہوتی ہے۔

(الجہاد لابن المبارک جلد 1 ص 164 حدیث نمبر 2164)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جیسا کہ تدبیر اور دعا کا باہمی رشتہ قانون قدرت کی شہادت سے ثابت ہوتا ہے ایسا ہی صحیفہ فطرت کی گواہی سے بھی یہی ثبوت ملتا ہے۔ جیسا کہ دیکھا جاتا ہے کہ انسانی طبائع کسی مصیبت کے وقت جس طرح تدبیر اور علاج کی طرف مشغول ہوتی ہیں ایسا ہی طبعی جوش سے دعا اور صدقہ اور خیرات کی طرف جھک جاتی ہیں۔ اگر دنیا کی تمام قوموں پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کسی قوم کا کانشنس اس متفق علیہا مسئلہ کے برخلاف ظاہر نہیں ہوا۔ پس یہی ایک روحانی دلیل اس بات پر ہے کہ انسان کی شریعت باطنی نے بھی قدیم سے تمام قوموں کو یہی فتویٰ دیا ہے کہ وہ دعا کو اسباب اور تدابیر سے الگ نہ کریں بلکہ دعا کے ذریعہ سے تدابیر کو تلاش کریں۔ غرض دعا اور تدبیر انسانی طبیعت کے دو طبعی تقاضے ہیں کہ جو قدیم سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے دو حقیقی بھائیوں کی طرح انسانی فطرت کے خادم چلے آئے ہیں۔ اور تدبیر دعا کے لئے بطور نتیجہ ضروریہ کے اور دعا تدبیر کے لئے بطور محرک اور جاذب کے ہے اور انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ تدبیر کرنے سے پہلے دعا کے ساتھ مبدء فیض سے مدد طلب کرے تا اس چشمۂ لازوال سے روشنی پا کر عمدہ تدبیریں میسر آ سکیں۔

ایک اور اعتراض ہے جو پیش کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ ''کوئی تقدیر معلق نہیں ہوسکتی اور کوئی الہامی پیشگوئی جو شرطی طور پر ہو خدا تعالیٰ کی عادت کے برخلاف ہے''۔ سو واضح رہے کہ یہ اعتراض بھی ایسا ہی دھوکا ہے جیسا کہ پہلا دھوکا تھا۔ انسانوں کی طبیعتیں ہمیشہ سے اس طرف مائل ہیں کہ اگر وہ قبل نزول بلا اطلاع دی جائیں کہ فلاں وقت تک بلا آنے والی ہے تو وہ دعا اور صدقہ سے رد بلا چاہتے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی باطنی شریعت نے نوع انسان کے صحیفہ فطرت پر یہی نقش لکھا ہے اور یہی فتویٰ دیا ہے کہ دعاؤں اور صدقات کے ساتھ بلائیں دفعہ ہو جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی تمام قومیں طبعاً اس بات کی طرف مائل ہیں کہ کسی بلا کے نزول کے وقت یا خوف نزول کے وقت دعاؤں پر زور مارتے ہیں۔ ایک جہاز پر سوار ہونے والے جب غرق ہونے کے آثار پاتے ہیں تو کس طرح گڑگڑاتے اور روتے ہیں۔ قرآن شریف میں حضرت نوحؑ سے لے کر ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک جس قدر نافرمانوں کے حق میں انذاری پیشگوئیاں ذکر فرمائی گئی ہیں وہ سب شرطی طور پر ہیں جن کے یہی معنے ہیں کہ فلاں عذاب تم پر آنے والا ہے پس اگر تم توبہ کرو اور نیک کام بجالاؤ تو وہ موقوف رکھا جائے گا۔ ورنہ تم ہلاک کئے جاؤ گے۔ ایسی پیشگوئیوں سے قرآن بھرا پڑا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 231)

ہاتھ سے کام کرنا ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے

حضرت امام جماعت ثانیؓ نے فرمایا:۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنا یہ ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔ جیسے بعض قومیں اپنے اندر بعض خصوصیتیں پیدا کر لیتی ہیں۔ وہ قومیں جو سمندر کے کنارے پر رہتی ہیں۔ وہ نیوی میں بڑی خوشی سے بھرتی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر انفنٹری میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو اس کے لئے ہرگز تیار نہیں ہوں گے۔ اور اگر پنجاب کے لوگوں کو نیوی میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو وہ اس سے بھاگتے ہیں۔ لیکن انفنٹری میں خوشی سے بھرتی ہوتے ہیں۔ یہ صرف عادت کی بات ہے۔ پس ہمارے خدام کو یہ ذہنیت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے کہ یہ مشینوں کا زمانہ ہے اور آئندہ زندگی میں وہ مشینوں پر کام کریں گے اگر کارخانوں میں کام نہ کر سکو تو ابتداء میں لڑکوں میں ان کھیلوں کا ہی رواج ڈالو جن میں لوہے کے پرزوں سے مشینیں بنانی سکھائی جاتی ہیں۔ مثلاً لوہے کے ٹکڑے ملا کر چھوٹے چھوٹے ہل بناتے ہیں۔ پنگھوڑے، ریلیں اور ایسی بعض اور چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ ایسی کھیلوں سے یہ فائدہ ہوگا کہ بچوں کے ذہن انجینئرنگ کی طرف مائل ہوں گے۔''

(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب درج ذیل شیڈول کے مطابق فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

26 نومبر نماز مغرب کے بعد

27 نومبر بوقت 8-00 بجے صبح تا 2-00 بجے دوپہر

ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہو گا۔ احباب استفادہ کے لئے تشریف لائیں۔ اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رابطہ کریں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org) (ایڈمنسٹریٹر)

سخن حق

عشق والوں کی جبیں میں ایسی تابانی بھی ہے
ماند جس کے سامنے سورج کی پیشانی بھی ہے

گریہ زاری اس کے در پر ہے تبسم کی دلیل
ہاں مسرتِ آفریں یہ اشک افشانی بھی ہے

خلعت و پوشاک کی عاشق کو حاجت کیا بھلا!
جو کہ مست حال، محوِ چاک دامانی بھی ہے

راج کرتا ہے دلوں پر کون بے تیغ و سپاہ؟
چشمک مسرور میں انداز سلطانی بھی ہے

انقلابی ساز پر رقصاں ہے روح کائنات
ہستئ نو پا رہی پھر نوع انسانی بھی ہے

وہ پرستش خواہشوں کی دعوے توحید پر
یہ خدا دانی تری مثل صنم دانی بھی ہے

آہ وہ منطق تری، وائے وہ پیہم قیل و قال
تیری دانائی کی تہ میں درد نادانی بھی ہے

از سر نو گر عدو ہے مائل جورو ستم
تو جبیں میری میں پیدا تازہ جولانی بھی ہے

راہ اسماعیل پر چلتے ہیں اب بھی سینکڑوں
زندہ اس کی ہر زماں وہ روح قربانی بھی ہے
احمدیت کی صدا ہے ترجمانِ شرق و غرب
جس کو حاصل ہر گھڑی تائید ربانی بھی ہے

پا گیا مقصود آزادئ ہستی کا وہی
جو کہ قید عشق کا ہر آن زندانی بھی ہے

غرق کر سکتا ہے یکدم لشکر فرعون کو
میرے ہر اک اشک میں وہ زور طغیانی بھی ہے

آتش نمرود سے آخر ہمیں ہو خوف کیا!
مثل باراں جبکہ میری آنکھ کا پانی بھی ہے

عبدالسلام

سمالی لینڈ میں خون سے گلستان احمدیت کی آبیاری

علامہ حضرت حافظ روشن علی صاحب کے بھائی حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ آپ نے حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب رئیس اعظم خوست کے صرف پانچ چھ ماہ بعد سمالی لینڈ میں حق وصداقت کے لئے 10 جنوری 1904ء کو اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا۔

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

اس سانحہ دلربا کے تعلق میں حضرت ڈاکٹر ممتاز علی خاں صاحب اسسٹنٹ ہاسپٹل بربرانے مرکز احمدیت قادیان میں تحریر فرمایا:-

”یہ عاجز نہایت ہی افسوس کے ساتھ عرض پرداز ہے کہ مورخہ 10 جنوری 1904ء کی جدبالی لڑائی میں (جس میں عاجز اور ڈاکٹر صاحب بھائی صاحب جمن خان صاحب بھی شامل تھے) ہمارے محسن و مربی بھائی صاحب اور محترم بزرگ یعنی ڈاکٹر رحمت علی صاحب دشمن کے ہاتھ سے (قربان) ہو کر داخل جنت ہوئے۔ حیف صد حیف دشمن کے نہایت ہی قریب آ جانے کے باعث سمالی انفنٹری بھاگ پڑی اس وقت آپ کے شکم میں گولی لگی۔ کچھ دیر بعد آپ گھوڑے پر سوار نہ رہ سکے۔ اور گر پڑے۔ تب دو زانو............ بیٹھ کر کلمہ شہادۃ بآواز بلند ورد زبان رکھا بعدہ شیطان سیرۃ مردود دشمن نے بھالوں سے ہلاک کیا۔ وہاں ہی آپ کے نمک حلال وفادار سمالی اردلی نے اپنے آقا پر جان فدا کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے اور پس ماندگان کو صبر جمیل بخشے آمین۔ ثم آمین۔

ان کا انگریز ڈاکٹر صاحب لیفٹیننٹ یورپین بھی وہاں ہی مارا گیا۔ لڑائی 11 بجے تک ہوتی رہی ہزار کوشش کی کہ نعش مبارک کو لا کر دفن کریں لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ منظور نہ تھا۔ ڈاکٹر جمن خان صاحب نے اپنے افسروں کو کہہ کر نعش منگانے کی کوشش کی۔ میں نے اپنے افسروں سے کہہ کر معاملہ اپنے جنرل صاحب تک پہنچایا۔ آخر ایک پارٹی آپ کو لانے کے لئے گئی مگر افسوس کہ وہاں پر ہی دفن کر آئے۔ اور ہم جنازہ سے بھی محروم رہے افسوس صد افسوس۔ محترم و مرحوم بھائی صاحب جماعت کے گراں بہا اور اولوالعزم جان نثار تھے آپ کی وفات حسرت آیات البدر والحکم میں شائع کر کے احمدی جماعت سے نمازہ جنازہ کی درخواست کی جاوے۔ تو از حد عنایت ہوگی۔ جو صدمہ ہم چند احمدی برادران کو گزرا ہے وہ تحریر سے باہر ہے (۔) سمالی لینڈ کے سب احمدی جماعت کی طرف سے آنصاحب کے پس ماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی اور اظہار تاسف بھی تحریر فرماویں۔ حضرت اقدس کی خدمت میں دعائے مغفرت کے لئے عرض کریں۔ زیادہ نیاز یکے از عاجزان خاکسار ممتاز علی خان صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ از بربرا

(بدر 10 فروری 1904ء صفحہ 7)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

شفقتوں اور محبتوں کی پر لطف اور پر لذت داستان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی یادوں کے نقوش

ہر ایک سے پیار

ہر ایک سے شفقت۔ اپنا ہو یا پرایا بچوں سے شفقت، بڑوں سے شفقت، انسانوں سے شفقت، جانوروں سے شفقت، جانداروں سے شفقت، بے جان چیزوں سے شفقت، حضور کی شفقت کا ایک پہلو حضور کی 1981ء کی جلسہ سالانہ کی تقریر سے نمایاں ہے۔ حضور نے اپنی آخری تقریر میں دعائیں کرواتے ہوئے فرمایا۔

"جب یہ کہا اللہ نے کہ ہر ایک سے پیار کرنا، کسی سے دشمنی نہ کرنا تو ہماری دعا کے دائرے میں ساری دنیا آ جاتی ہے سارے انسان نہیں میں کہہ رہا ہوں ساری دنیا آ جاتی ہے............ مثلاً ایٹم کے ذرہ کا یہ حق ہے کہ جماعت احمدیہ خدا کے حضور عاجزانہ دعا کرے اور ایٹم کے ذرہ کا یہ ہم سے مطالبہ ہے کہ دعا کرو کہ اے خدا انسان کو ایٹم کی طاقت کے غلط استعمال سے بچا تاکہ ایٹم کے ذرہ کو دکھ نہ پہنچے کہ خدا نے مجھے پیدا خدمت کے لئے کیا تھا اور بنا دیا انسان کے ہاتھ نے انسان کا دشمن۔"

حضور کے یہ دعائیہ کلمات، حضور کے دل میں سب کے لئے محبت اور شفقت کا ناقابل تردید ثبوت ہیں۔ ایک نہیں ہزاروں واقعات ہیں بلکہ لاکھوں واقعات ہیں جو ہمارے دلوں میں حضور کی یاد کے چراغ چلاتے ہیں۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر 242)

اپنے بچوں کی طرح حسن سلوک

مکرم محمود احمد صاحب بنگالی تحریر کرتے ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم نے مجھے کچھ چیزیں دیں۔ مجھے صحیح طرح یاد نہیں کہ پیسٹری، کیک یا مٹھائی کا پورا ڈبہ تھا اور کسی نے نہیں کھولا تھا۔ حضور نے دیکھ کر فرمایا کہ مجھے بھی تو چکھنے دو۔ بعد میں فرمانے لگے کے اصل میں تو تعلق ہوتا ہے۔ میں میٹھا وغیرہ کم کھاتا ہوں ڈبہ میں سے مٹھائی صرف اس لئے چکھی ہے کہ میں اپنے گھر کے بچوں کے ساتھ جس طرح کا سلوک کرتا ہوں وہی تم لوگوں سے کرتا ہوں تاکہ تمہیں احساس نہ ہو کہ تم گھر سے دور ہو اور والدین کی شفقت کی کمی شدت سے محسوس نہ ہو۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 15، 16)

میری ذمہ داری ہے کہ تم لوگوں کا خیال رکھوں

مکرم محمود احمد صاحب شاہد سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر کرتے ہیں:۔

قبل خلافت میں نے حضرت میاں ناصر احمد صاحب کو بہت شفیق رنگ میں پایا۔ جب آپ کالج میں پرنسپل تھے تو ہم انہیں ملنے جاتے اور آپ کے مشرقی پاکستان کے دورہ کرنے کے بعد سے تعلقات مزید بڑھے۔ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ گھر ملنے گئے تو اندر لے گئے اور خود اپنے ہاتھ سے کئی چیزیں دیں اور کہتے کہ جب جی چاہے آ جایا کرو۔ میری ذمہ داری ہے کہ تم لوگوں کا ہر طرح خیال رکھوں۔

ان دنوں آپ کے کالج کے مکان میں کبوتر بھی تھے۔ ایک دفعہ کسی طالب علم نے جامعہ کی گراؤنڈ میں بھی بندوق چلائی۔ ایک دو دن بعد ہم انہیں ملنے گئے تو ہنس کر کہنے لگے کسی نے میرے کبوتر مارے، تم لوگوں کو بھی دیا ہے یا نہیں۔ میں نے کہا نہیں تھوڑا سالن لے آئے کہ شام کو کھا لینا۔ یہ بہت معمولی بات ہے مگر جہاں تک اثر کا تعلق ہے وہ تو جس کے ساتھ ہو وہی جانتا ہے۔ اس کی وجہ سے یہ ہے کہ میں اس وقت چھوٹا تھا۔ گھر سے پہلی مرتبہ باہر نکلا۔ اس قسم کے واقعات نے ہمارے دل کو لبھانے میں بہت بڑا کردار ادا کیا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 14)

نوکری دلوادی

محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب کو کچھ عرصہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پرائیویٹ سیکرٹری بننے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

ایک دن میں پاس بیٹھا ڈاک پیش کر رہا تھا۔ محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم تشریف لائے علیک سلیک کے بعد کہنے لگے بھائی کیا آپ کو باجوہ صاحب نے بتایا ہے کہ ان کا بیٹا بی۔ اے میں پاس ہو گیا ہے (اس دن نتیجہ نکلا تھا) فرمایا نہیں۔ اور دریافت فرمایا باجوہ صاحب کیا منیر پاس ہو گیا ہے۔ محترم سید داؤد احمد صاحب کے کہنے کے بعد مجھ سے تصدیق بھی ایک پیار کا انداز تھا۔ پھر فرمایا اب کیا ارادہ ہے۔ میں نے عرض کیا جو حضور فرمائیں اس میں برکت ہوگی۔ یہ ذکر یہاں ہی ختم ہو گیا۔ تین چار ہفتہ کے بعد حضور کا ایک دوست جو ایک بنک کا بڑا افسر تھا ملنے آیا۔ وہ جب باہر نکلا تو مجھے کہا اپنے بیٹے کو کسی وقت میرے پاس بھیج دیں اور وہ چلا گیا۔ اس نے مجھ سے کوئی کوائف دریافت نہ کئے۔ ایک دن میرا بیٹا اس کے پاس گیا اور تقرری کا پروانہ لے کر واپس آ گیا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر 87)

شیریں اور لذیذ انجیر

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:۔

واقفین زندگی اور کارکنان کے ہاں حضور کبھی کبھی تحائف بھی بھجوایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ حضور مجلس انصار اللہ کے صدر کی حیثیت سے حیدر آباد۔ (سندھ) تشریف لے گئے۔ وہاں سے مختلف قسم کی نہایت اعلیٰ قسم کی لذیذ کھجوریں لائے۔ ان میں سے کھجوروں کی ایک وافر مقدار خاکسار کے گھر بھی بھجوائی۔ لانے والے کے ہاتھ یہ پیغام بھجوایا کہ یہ آپ کے بچوں کا حصہ ہے۔ حضور نے اپنی کوٹھی میں انجیر کے دو بہت ہی اعلیٰ قسم کے پودے لگوائے تھے۔ ان پر بہت بڑے بڑے اور نہایت لذیذ انجیر لگتے تھے۔ جب سے میں ماہنامہ 'انصار اللہ' کا ایڈیٹر مقرر ہوا حضور سال کے سال بہت وافر مقدار میں انجیر میرے گھر بھجواتے رہے۔ جب تک حضور کالج والی کوٹھی میں رہائش پذیر رہے شہد بھرے کوزوں (انجیر تھے ہی بہت شیریں اور لذیذ) کا یہ نایاب تحفہ اس ہیچمدان کے گھر باقاعدگی سے پہنچتا رہا۔ اور میں اور میرے بچے بغیر حساب ملنے والے اس تبرک سے جی بھر کر فیض یاب ہوتے رہے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 109)

شفقت بے پایاں کی مٹھاس

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:۔

اسی زمانہ کی بات ہے کہ ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر چینی کی شدید قلت تھی۔ میں نے مہمانوں کی خدمت میں گڑ کی چائے پیش کرنے کا ارادہ کر رکھا تھا۔ حضور افسر جلسہ سالانہ تھے۔ برادرم سید عبدالباسط صاحب مرحوم نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ڈیوٹی افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں ہوا کرتی تھی۔ جلسہ سے ایک روز قبل انہوں نے مجھے ایک چٹ دی۔ اس پر افسر صاحب جلسہ سالانہ کی طرف سے ناظم سپلائی کے نام یہ حکم درج تھا کہ مسعود احمد صاحب دہلوی کو ان کے مہمانوں کے لئے پانچ سیر چینی بلا قیمت دے دی جائے۔ اس کے بعد یہ چٹ ہر جلسہ سالانہ کے موقع پر ملتی رہی اور آج تک ملتی چلی آ رہی ہے۔ اس طرح حضور کی شفقت بے پایاں کی مٹھاس سے ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر میرے ہاں قیام کرنے والے مہمان بھی مسلسل بہرہ یاب ہوتے چلے آ رہے ہیں۔

اسی طرح حضور کو تحفہ میں پانوں کی جوڑ ڈھولیاں آتی تھیں ان میں سے حضور بہت بڑی تعداد میں پان کے اعلیٰ قسم کے پتے خاکسار کو بھی بھجوایا کرتے تھے۔ خاص طور پر اس نوازش بے جا کی وجہ یہ ہوگی کہ میں دلی کا رہنے والا ہوں اور دلی والے تو ہوتے ہی پان خور مشہور۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 109، 110)

شفقت کا ایک نہایت پیارا اور نرالا انداز

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:۔

حضور کو خدائی تصرفات کے تحت مسند خلافت پر متمکن ہوئے ابھی چند ماہ ہی گزر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تصرف خاص کے ماتحت مجھے اپنا ذاتی مکان تعمیر کرانے کی توفیق عطا فرمائی۔ میں نے 8/ یا 9/ مارچ 1966ء تک مجوزہ مکان کے لئے بنیادیں کھدوانے اور تعمیر کا سامان فراہم کرنے کے بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر پہلے مکان کی تعمیر کے عزم کا ذکر کیا اور پھر اس کی تکمیل کے لئے اور اس کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور اس اطلاع سے از حد مسرور ہوئے اور پھر مجوزہ مکان کی تفصیلات پوچھیں۔ پھر فرمایا رقم آپ کے پاس کتنی ہے۔ میں نے رقم بتائی۔ فرمایا اس رقم سے مکان تو بن جائے گا لیکن یہ رقم آئی کہاں سے؟ اگر قرض لی ہے تو اتاریں گے کیسے؟ میرے بتانے پر کہ والدہ صاحبہ مرحومہ کی متروکہ جائیداد کے کلیم میں سے شرعی حصہ ملا ہے۔ حضور نے بہت خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا میں نے عرض کیا کہ میری درخواست ہے کہ حضور اپنے دست مبارک سے مکان کا سنگ بنیاد رکھیں۔ فرمایا بنیاد رکھوانی کس دن ہے؟ عرض کیا بنیادیں کھدوانے کے علاوہ تیاری مکمل کر لی ہے۔ حضور جس روز پسند فرمائیں از راہ ذرہ نوازی بنیاد رکھ دیں۔ فرمایا اگر یہ بات ہے تو تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ کچھ دن انتظار کرو۔ میں دن مقرر کر کے خود بتاؤں گا۔ میں دعا کی درخواست کر کے واپس چلا آیا۔

کچھ دن کے بعد صبح نو بجے حضور نے مجھے یاد فرمایا۔ حاضر خدمت ہونے پر میرے سپرد مسودات کی چیکنگ کا کام کرتے ہوئے فرمایا اسی کمرہ میں ایک طرف بیٹھ کر میری موجودگی میں کام شروع کر دو۔ میں کام میں ہمہ تن مصروف ہو گیا۔ بارہ بجے دوپہر ارشاد ہوا مسودات سمیٹ کر ایک طرف رکھ دو۔ میں انشاء اللہ العزیز آج نماز عصر کے بعد تمہارے مکان کا سنگ بنیاد رکھنے آؤں گا۔ سوچ کر بتاؤ میں نے آج سنگ بنیاد رکھنے کا کیوں فیصلہ کیا ہے؟ پہلے تو وجہ سمجھ میں نہ آئی لیکن خدائی تصرف کے ماتحت بجلی کے کوندے کی طرح ذہن میں ایک خیال آیا۔ میں نے یک دم عرض کیا آج 14 مارچ ہے یعنی وہ مبارک دن

کہ جب خلافت ثانیہ کا قیام عمل میں آیا تھا۔ بہت ہی متبسم انداز میں فرمایا ٹھیک سمجھے ہو۔ اب تمہارے پاس صرف ایک گھنٹہ ہے۔ اس ایک گھنٹہ کے اندر اندر جو تیاری کرنی ہے کرلو اور جن لوگوں کو بلانا ہے انہیں اطلاع کردو۔ ایک بجے واپس آ کر تم نے ظہر کی نماز (بیت) مبارک میں ادا کرنی ہے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد پھر دفتر میں میرے پاس واپس آ جانا ہے۔ جانتے ہو میں نے اتنا تنگ وقت کیوں دیا ہے؟ میں نہیں چاہتا کہ تم مٹھائی کی تقسیم میں اسراف سے کام لو۔ تمہارے پاس رقم تھوڑی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ سنگ بنیاد کی تقریب پر زیادہ رقم خرچ کر کے زیر بار ہو جاؤ۔ میں چلنے لگا تو مزید فرمایا کہ منصورہ بیگم بھی میرے ساتھ آئیں گی۔ کیا انہیں وہاں کسی گھر میں ٹھہرانے کا انتظام ہوسکتا ہے؟ میں نے عرض کیا جس قطعہ زمین پر میں مکان تعمیر کر رہا ہوں اس کے عین سامنے محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب کا مکان ہے۔ حضرت سیدہ ان کے ہاں ٹھہر سکتی ہیں۔ فرمایا درست ہے مگر بشارت الرحمٰن صاحب کو اس کی اطلاع کردیں۔

حضور کا ارشاد سن کر میری خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا۔ اس شفقت پر کہ حضور نے سنگ بنیاد کے لئے 14 مارچ کا مبارک دن مقرر فرمایا میں خوشی سے جھوم اٹھا اور یہ دیکھ کر کہ حضور کو مجھے زیر باری سے بچانے کی کتنی فکر ہے بلا مبالغہ میری آنکھوں سے آنسو رواں ہوگئے۔

میں حضور کے دفتر سے باہر آ کر تیزی سے سیڑھیاں اترتا ہوا وقف عارضی کے دفتر میں داخل ہوا اور حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ سنگ بنیاد کی تقریب میں ضرور تشریف لائیں۔ حضرت مولانا نے فرمایا میں نے آج بعد نماز عصر بعض بزرگوں اور دوستوں کو چائے پر مدعو کیا ہوا ہے۔ اس کے باوجود میں دعا میں شریک ہونے کے لئے آؤں گا ضرور۔ وہاں سے میں سائیکل پر سیدھا گھر پہنچا۔ بچوں کو اطلاع دی اور ان سے کہا کہ فوری طور پر بازار سے دس سیر لڈو خرید کر زیر تعمیر مکان پر پہنچ جائیں اور محلّہ دارالرحمت غربی کے صدر محترم کیپٹن محمد سعید صاحب کو اطلاع کردیں کہ حضور ان کے محلّہ میں مکان کا سنگ بنیاد رکھنے تشریف لا رہے ہیں وہ اور ان کی مجلس عاملہ کے اراکین تقریب میں ضرور شریک ہوں اس کے بعد میں نے وضو کیا اور نماز ظہر کے لئے (بیت) مبارک میں پہنچ گیا۔ حضور کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے بعد میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں گیا اور وہاں بیٹھ کر لگا انتظار کرنے کہ کب حضور دفتر میں دوبارہ طلب فرماتے ہیں۔ میں بیٹھا انتظار کر ہی رہا تھا کہ ایک خادم ہاتھوں میں ٹرے تھامے میرے پاس آیا اور کہا حضور نے اندر سے آپ لئے کھانا بھجوایا ہے۔ یہ لے لیں۔ میں نے حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم کے کمرہ میں بیٹھ کر کھانا کھایا۔ حضرت مولانا بھی اس تبرک میں شریک ہوئے۔ کھانے سے فارغ ہوا ہی تھا کہ حضور کی طرف سے پیغام آیا اب آپ جا سکتے ہیں۔ مسودات کی چیکنگ کا بقیہ کام کل ہوگا۔ آپ جا کر سنگ بنیاد کی تقریب کی تیاری کریں۔ اس وقت تک دو بجکر تیس منٹ ہو چکے تھے۔

میں گھر واپس آیا۔ اسی عرصہ میں بچے لڈو خرید کر واپس آ چکے تھے۔ جب بچوں نے محلّہ دارالرحمت غربی کے صدر محترم کیپٹن محمد سعید صاحب کو جا کر سنگ بنیاد کی اطلاع دی تو وہ نماز ظہر کے لئے (بیت) ناصر جا رہے تھے۔ کیپٹن صاحب نے (بیت) میں اعلان کردیا کہ حضور مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد پہلی مرتبہ ہمارے محلّہ میں تشریف لا رہے ہیں۔ اس لئے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں تقریب میں شریک ہوں۔ ٹاؤن کمیٹی کے سیکرٹری مکرم نور احمد صاحب عابد اسی محلّہ میں رہتے تھے۔ انہوں نے جب سنا کہ حضور تشریف لا رہے ہیں انہوں نے کمیٹی کے تمام جمعداروں کو صفائی پر مقرر کردیا۔ اور اس تمام راستہ پر جس پر سے حضور کی موٹر کار نے گزر کر آنا تھا چھڑکاؤ کرا دیا۔ وقت کی تنگی کے باوجود دیکھتے ہی دیکھتے سب انتظامات ہو گئے۔ اگر میرے پاس وقت ہوتا تو بھی میں اتنے وسیع پیمانہ پر انتظام نہ کرسکتا تھا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے خلیفہ برحق کی خاطر پلک جھپکنے میں یہ سب انتظامات کرا دیئے۔

نماز عصر کے بعد لوگ آنا شروع ہوئے اور اس کثرت سے آئے کہ گلی بھر گئی۔ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے اس وقت اپنے گھر پر محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء کے اعزاز میں چائے کی دعوت کا اہتمام کر رکھا تھا۔ خاندان حضرت مسیح موعود (۔) کے متعدد صاحبزادگان بھی مدعو تھے۔ حضرت مولانا کی زبانی جب ان صاحبزادگان کو علم ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث قریب کے محلّہ میں اس خاکسار کے مکان کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں تو انہوں نے کہا کہ ہم بھی دعا میں شریک ہوں گے۔ چائے واپس آ کر پی لیں گے۔ چنانچہ یہ سب صاحبزادگان بھی حضرت مولانا کی معیت میں تشریف لے آئے۔ ان میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد (خلیفۃ المسیح الرابع) بھی شامل تھے آپ نے آتے ہی نقشہ ملاحظہ فرمایا۔ مجوزہ کمروں کا تفصیلی جائزہ لیا اور از حد خوشی کا اظہار فرمایا اور دعاؤں سے نوازا۔ ٹھیک پانچ بجے حضور مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ تشریف لائے اور اپنے دست مبارک سے سنگ بنیاد نصب فرمایا اور دعا کرائی۔ جس میں سینکڑوں کی تعداد میں موجود احباب شریک ہوئے۔

میں کتنی بھی کوشش کرتا اتنی کثیر تعداد میں احباب جماعت اور بزرگوں کو جمع کرنے میں کامیاب نہ ہو سکتا۔ حضور کی توجہ اور شفقت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے سینکڑوں احباب، بزرگوں اور صاحبزادگان کو از خود کھینچ بلایا۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے احباب کے دلوں میں اشتعال شوق پیدا کر کے انہیں کھینچے لئے آ رہے ہیں۔ ایک ادنیٰ خادم پر حضور کی شفقت بے پایاں کا یہ کرشمہ تھا اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر اس عاجز کو حضور اور حضور کی اقتداء میں سینکڑوں احباب، بزرگوں اور صاحبزادگان کی مقبول دعاؤں کا مورد بنایا اور پھر میری قلیل رقم میں اس قدر برکت ڈالی کہ مکان تین ماہ سے بھی کم عرصہ میں مکمل ہوگیا اور مکان کی تکمیل کے بعد میرے پاس ڈیڑھ ہزار روپے کی رقم بچ رہی۔ اس کے بعد میرے گھر پر برکتوں کے دروازے کھلتے چلے گئے۔ حضور کے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد ربوہ کے محلّہ جات میں تعمیر ہونے والا غالباً یہ پہلا رہائشی مکان تھا جس کی بنیاد حضور نے بنفس نفیس تشریف لا کر اپنے دست مبارک سے خود رکھی۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 110 تا 112)

بیرونی ممالک کے سفروں کے دوران خدام پر شفقتوں کی بارش

مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب تحریر کرتے ہیں:

خاکسار کو حضور کے بیرونی ممالک کے دوروں میں ایک خادم کی حیثیت سے تین مرتبہ ہمرکابی کا خصوصی شرف حاصل ہوا۔ یہ تینوں غیر ملکی سفر یورپ، امریکہ اور افریقہ کے وسیع دوروں پر مشتمل تھے۔ ان دوروں میں مَیں نے بطور خاص محسوس کیا کہ اپنے ہمراہی خدام پر حضور کا شفقتوں کا بحر بیکراں عجیب مدّ اور تموج کی حالت میں ہوتا۔ حضور اپنے خدام کی ضرورتوں کا از حد خیال رکھتے اور نئے نئے رنگ میں ہر ایک کی عجب دل موہ لینے والے انداز میں دلداری فرماتے۔ ایک تو ہر خادم سے بار بار دریافت فرماتے رہتے کہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے۔ تکلیف کا تو سوال ہی نہ تھا تاہم اگر حضور انتظام میں خود کوئی کمی محسوس فرماتے تو اس کے تدارک کا فوراً اہتمام کراتے۔ ان سفروں کے دوران خدام پر شفقتوں کے بے شمار واقعات میں سے چند ایک کا یہاں ذکر کرتا ہوں۔

کمال شفقت کا اظہار

1975ء کے دورۂ یورپ کے وقت حضور طبی معائنہ اور علاج کی غرض سے لندن میں قیام فرما تھے۔ وہاں میرے سوٹ کیس کا تالا خراب ہوگیا اور وہ اس قابل نہ رہا کہ میں اسے سفر پر اپنے ساتھ لے جا سکوں۔ میں نے مجبوراً لندن میں نیا سوٹ کیس خریدنے کا فیصلہ کیا۔ حضور کو کسی طرح اس بات کا علم ہو گیا۔ حضور نے فوراً ہی مجھے پیغام بھجوایا کہ سوٹ کیس نہ خریدیں۔ میں اپنا سوٹ کیس (جو اس وقت میرے استعمال میں ہے) دے دوں گا۔ کیونکہ میں ایک نیا سوٹ کیس خرید رہا ہوں۔ دو تین روز کے اندر اندر حضور نے نیا سوٹ کیس خرید لیا اور اپنا پرانا سوٹ کیس جو بہت قیمتی اور اچھی حالت میں تھا مجھے مرحمت فرما دیا۔ حضور کی اس شفقت کے نتیجہ میں میں زیر بار ہونے سے ہی نہیں بچا بلکہ ایک ایسا تبرک جس کی قیمت کا اندازہ ہی نہیں لگایا جا سکتا میرے حصہ میں آیا۔ وہ یادگار اور تاریخی سوٹ کیس آج بھی میرے استعمال میں ہے اور ہمارے خاندان کے لئے ایک انتہائی متبرک اور قابل فخر سرمایہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ایک ایسا یادگاری تحفہ ہے جو مجھے اور میری نسلوں کو حضور کی تاحیات جاری رہنے والی شفقتیں یاد دلاتا رہے گا اور وہ اس پر فخر کرتی رہیں گے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 112، 113)

ہمسفروں پر نوازشات

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی 1975ء کے دورہ یورپ میں حضور کے ہمسفر تھے۔ اس دورے کا ایک واقعہ آپ تحریر کرتے ہیں:۔

لندن پہنچے ہوئے ہمیں ابھی چند روز ہی ہوئے تھے ایک روز حضور نے از راہ شفقت خاکسار سے پوچھا کوئی تکلیف ہو تو بتائیں۔ میں نے عرض کیا کہ کوئی تکلیف نہیں۔ پھر پوچھا کھانا تو ٹھیک مل رہا ہے۔ میں کہہ بیٹھا کہ سالن کے ساتھ ڈبل روٹی کھانے کی ابھی تک عادت نہیں پڑی۔ کھانے کا سارا مزا کرکرا ہو جاتا ہے۔ نوالہ حلق سے ذرا مشکل سے اترتا ہے۔ میرا جواب سن کر حضور مسکرائے اور بات آئی گئی ہوگئی۔ نماز ظہر کے بعد میں اپنے کمرہ میں آ کر بیٹھا ہی تھا کہ کیا دیکھتا ہوں کہ حضور مشن کی تیسری منزل میں جہاں میرا قیام تھا تشریف لا رہے ہیں اور ہاتھ میں چھوٹے سے کپڑے میں کوئی چیز اٹھائی ہوئی ہے اور کسی قدر بلند آواز میں فرما رہے ہیں کہ دہلوی صاحب کہاں ہیں۔ میں دوڑ کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے دیکھتے ہی کپڑا میری طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا اس میں دو چپاتیاں ہیں جو خاص آپ کے لئے میں نے پکوائی ہیں۔ میں نے امریکہ سے ہاتھ سے چلنے والی ایک چھوٹی سی چکی منگوائی ہے اس پر بمشکل اتنا آٹا پستا ہے کہ جس سے چار چپاتیاں بن سکیں۔ دو چپاتیاں میں کھاتا ہوں دو چپاتیاں آپ کو روزانہ دونوں وقت مل جایا کریں گی۔ اپنے ایک ادنیٰ خادم پر حضور کی اس غایت درجہ شفقت پر میں ششدر رہ گیا اور زبان گنگ ہو کر رہ گئی۔ میں نے بولنا چاہا لیکن ایک لفظ زبان سے نہ نکلا اور دیوانوں کی طرح ہکا بکا کھڑا فضا میں ادھر ادھر گھورتا رہا۔ حضور کے تشریف لے جانے کے بعد جب ہوش بجا ہوئے تو میں دل میں بہت شرمندہ ہوا کہ میں نے ڈبل روٹی کھانے میں دقت کا اظہار کیوں کیا۔ ہم جتنے دن لندن میں رہے مجھے دونوں وقت دو چپاتیاں باقاعدگی سے ملتی رہیں اور میں حضور کی شفقت بے پایاں کے طفیل لندن میں بھی توے پر پکی ہوئی تازہ روٹی کھاتا رہا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 114)

دلداری کی انتہا

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی تحریر کرتے ہیں:۔

انہی دنوں کی بات ہے لندن مشن نے حضور کو انگلستان کے مشہور ساحلی مقام برائٹن کی سیر کرانے کا پروگرام بنایا۔ حضور جہاں کہیں بھی تشریف لے جاتے تھے روانگی سے قبل ازخود اس امر کا جائزہ لے لیتے تھے کہ قافلہ کے تمام ارکان ہمراہ ہیں یا نہیں۔ اگر کوئی موجود نہ ہوتا تو اسے بلواتے اور اس کے آنے اور مقررہ موٹر میں سوار ہونے کے بعد روانہ ہوتے۔ میرا قیام لندن مشن ہاؤس کی تیسری منزل پر تھا منتظمین کو اس روز مجھے بتانا یاد نہ رہا کہ آج نماز عصر کے بعد برائٹن جانا ہے۔ میں اپنے کمرہ میں بیٹھا کام کرتا رہا اور حضور مع اہل قافلہ لندن کے متعدد احباب جماعت کے ہمراہ موٹر کاروں کے ذریعہ برائٹن کے لئے روانہ ہو گئے۔ برائٹن لندن سے پینتیس چالیس میل دور ہے۔ پندرہ میل دور جانے کے بعد حضور نے یکدم موٹر کاریں رکوا دیں اور فرمایا جب ہم لندن سے روانہ ہوئے تھے تو مجھے دہلوی صاحب نظر نہیں آئے تھے پتہ کریں وہ ہمراہ ہیں یا نہیں۔ تمام کاریں دیکھ کر بتایا گیا کہ وہ نہیں ہیں عرض کیا گیا کہ انہیں اطلاع دینی یاد نہ رہی اس لئے وہ ساتھ نہیں آ سکے حضور نے حکم دیا کہ ایک موٹر کار ابھی واپس جائے اور دہلوی صاحب کو لے کر سیدھی برائٹن پہنچے۔ حضور دوسری کاروں کے ہمراہ برائٹن کی جانب روانہ ہوئے اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب اپنی کار میں واپس لندن آئے اور مجھے ساتھ لے کر بہت تیز کار چلاتے ہوئے کچھ دیر بعد برائٹن پہنچے۔ حضور کی اس شفقت پر میں ورطۂ حیرت میں ڈوبے بغیر نہ رہا۔ خدام میں سے میرے یا کسی اور کے ہمراہ نہ جانے سے کوئی فرق نہ پڑتا تھا۔ یہ محض حضور کی اپنے خدام پر شفقت اور ان کی دلداری کا خیال تھا کہ حضور نے برائٹن کی سیر میں میری غیر موجودگی کو گوارا نہ کیا۔ اور ایک موٹر کو لندن واپس بھجوا کر مجھے برائٹن بلوایا۔ اس کے بعد حضور نے اپنا یہ معمول بنا لیا کہ روانگی سے قبل تسلی فرما لیتے تھے کہ جملہ اہل قافلہ ہمراہ ہیں یا نہیں۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 113، 114)

خاندان کے افراد

مکرم مولانا ابو المنیر نورالحق صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

آپ کا اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ افسر اور ماتحت کا سلوک نہیں تھا بلکہ جس طرح ایک خاندان کے افراد ہوتے ہیں اور ان کا ایک سربراہ ہوتا ہے ویسے ہی آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ سلوک فرماتے۔ اپنی دونوں صاحبزادیوں کی شادی کے موقعہ پر آپ نے خاکسار کو بھی مدعو فرمایا۔ وہاں تعلیم الاسلام کالج کے اساتذہ بھی موجود تھے۔ اسی طرح بعض اور قریبی دوست بھی۔ میں نے بعض وجوہات کی بناء پر اجازت مانگی تو فرمانے لگے کہ میں نے آپ کو اپنے خاندان کے فرد کی حیثیت سے بلایا ہے۔ یہ سب کالج کے اساتذہ بھی اسی حیثیت سے آئے ہیں۔ اس لئے آپ ٹھہریں۔ برات کے آنے پر ان کے ساتھ کھانے میں شامل ہوں، اور فراغت کے بعد جائیں۔ یہی بات مکرم ومحترم مسعود احمد صاحب دہلوی کو (جو اس وقت نائب ایڈیٹر الفضل تھے) فرمائی۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر 127)

سپاسنامۂ عقیدت

مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی تحریر کرتے ہیں:۔

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے ایک سالانہ اجتماع کا ذکر ہے۔ حضور اپنے مغربی افریقہ کے دورے کے تاثرات بیان فرما رہے تھے۔ ذکر تھا ایک پیراماؤنٹ چیف کا جو اگرچہ احمدی نہیں تھا لیکن اس نے حضور کی خدمت میں جو سپاس نامہ پیش کیا اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور کی نظر اپنے اس غلام پر پڑ گئی جو سامنے ہی فرش پر بیٹھا تھا فرمانے لگے ''اس سپاس نامے میں اس افریقی چیف نے اتنی محبت اور اتنے خلوص کا مظاہرہ کیا کہ یوں لگتا تھا گویا یہ سپاس نامہ بسمل صاحب نے لکھا ہے۔'' احباب اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس وقت اس عاجز کے دل کی کیا کیفیت ہوگی۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ جان سے پیارے آقا نے اپنے اس خاک نشین غلام کو ہمدوش ثریا کر دیا ہے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 177، 178)

اچکن مجھے پکڑا دیں

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کے ساتھ ایک دورے پر دوالمیال گیا ہوا تھا وہاں کی جماعت نے جلسہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ جلسہ ہو رہا تھا کہ پتہ چلا کہ حضرت صدر صاحب (حضرت مرزا ناصر احمد صاحب) اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب تشریف لائے ہیں۔ جلسہ (بیت الذکر) میں ہو رہا تھا محترم قاضی صاحب نے کرسی صدارت حضرت صدر صاحب کے لئے خالی کر دی۔ حضور وہاں تشریف فرما ہو گئے۔ خاکسار احباب کے ساتھ کچھ فاصلے پر بیٹھا تھا۔ حضرت صدر صاحب نے مولانا ابوالعطاء صاحب سے آہستگی سے پوچھا کہ وہ کون ہے؟ (غالباً یہی پوچھا ہوگا) حضرت مولوی صاحب نے کچھ کہا اور میں نے یہ حیران کن منظر دیکھا کہ حضرت صدر صاحب اپنی کرسی چھوڑ کر میرے پاس آ گئے مجھے گلے سے لگا لیا اور فرمانے لگے آپ ملے ہی نہیں۔ شرمندگی بھی ہوئی اور وں میں مسرت کی ایک لہر بھی دوڑ گئی اس کے بعد حضرت صدر صاحب کے ساتھ کئی دوروں کا شرف حاصل رہا۔ حضور کی ان دوروں میں شفقت تو سب پر تھی لیکن میں سمجھتا تھا کہ مجھ پر سب سے زیادہ ہے۔ بعض اوقات تو بات ایسی ہو جاتی کہ میں شرمندگی سے پانی پانی ہو جاتا۔ راستے میں ایک دفعہ نماز پڑھنے کا پروگرام بنا اور تمام دوست وضو کرنے لگے۔ حضور میرے پاس تشریف لائے اور جلدی سے ہاتھ بڑھاتے ہوئے فرمایا ''اچکن مجھے پکڑا دیں''۔ یہ بھلا کیسے ہو سکتا تھا۔ لیکن اس نوازش نے دل پر ایک گہرا نقش چھوڑا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر 224)

کس سیف سے ہم کاٹیں اس کیک کے تحفہ کو

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

حضور انور کا ایک مصرعہ آپ کی خدمت میں ان جذبات کے ساتھ پیش کرتا ہوں کہ ایسی محبت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بلند سے بلند درجات عطا فرمائے۔

ایک دفعہ میں نے گھر میں بنا ہوا ایک کیک حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ کچھ دنوں کے بعد ایک تقریب میں حضور نے میرے کام کے پاس منہ کر کے فرمایا ع

''کس سیف سے ہم کاٹیں اس کیک کے تحفہ کو''

حضور نے پگڑی کا ایک تحفہ عنایت فرمایا تھا اس عنایت کے چند روز بعد میں شدید گرمی کے باعث ایک دن ٹوپی پہن کر دفتر چلا گیا اور خیال تھا کہ اس روز دفتری طور پر حضور سے ملاقات کی کوئی ضرورت پیش نہیں آئے گی لیکن حضور نے یاد فرما لیا اور دیکھتے ہی مسکرا دیئے اور فرمایا کہ آپ کو تو پگڑی دی تھی آپ نے ٹوپی پہنی ہوئی ہے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 224)

دل کی محبت

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

حضور کی خلافت کے سترہ سال حضور کے قرب میں گزارے جب سیرالیون بھجوایا گیا۔ تو خط وکتابت کے

(باقی صفحہ 6 پر)

زہد وقناعت کی ایک جھلک

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی تحریر فرماتے ہیں۔

''ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے شیخ حامد علی مرحوم کو جو دن رات آپ کی خدمت میں رہتے تھے اور جن کی نسبت آپ نے فرمایا تھا کہ حامد علی جیسا کہ اب دنیا میں میرے ساتھ ہے اسی طرح بہشت میں میرے ساتھ ہوگا۔ امرتسر کسی کام کے لئے روانہ فرمایا۔ چونکہ میں یوں تو ہمیشہ خدمت میں رہتا تھا۔ مگر خدمت کے طور سے مجھ سے کام نہیں لیتے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور شیخ حامد علی تو امرتسر چلے گئے رات کو آپ کو تکلیف ہوگی۔ میرا جی چاہتا ہے کہ رات کو بھی آپ کی خدمت مبارک میں رہوں۔ اور جو کام آپ کے ہوں وہ بخوشی دل سے کروں مدتوں میں آج تمنا پوری ہوئی۔ فرمایا بہت اچھا۔ پھر میں بعد نماز عشاء اس کا تہیہ کر کے بیت مبارک کی چھت پر پہنچا۔ اس زمانہ میں ایک عشرہ کے لئے ایک چلہ کیا تھا اور وہ چلہ ایک خاص کام کے لئے دعا کا تھا۔ جب میں پہنچا تو فرمایا صاحبزادہ صاحب آ گئے ہیں میں نے عرض کیا آ گیا۔ آپ ٹہلتے رہے۔ اور کچھ دعائیں وغیرہ پڑھتے رہے پھر آپ نے کلام مجید یعنی حمائل ہاتھ میں لی اور مغربی منارہ پر لالٹین رکھ کر پڑھتے رہے درمیانی اور باریک آواز سے۔ میں بیٹھا رہا کہ جب کوئی کام حضرت اقدس فرمائیں گے میں کروں گا۔ خواہ تمام رات جاگنا پڑے۔ لیکن آپ نے مجھے کوئی کام نہ فرمایا۔ آپ نے اپنا کرتہ اتارا اور تہ بند باندھا۔ گرمیوں کے دن تھے فرش (بیت) پر لیٹ گئے اس پر بوریا (چٹائی) یا جانماز کچھ نہیں تھی۔ اور سیدھے لیٹ گئے۔ ہاتھ پیر پھیلا دیئے اور فرمایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں بغیر چارپائی کے نیند نہیں آتی اور کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ ہمیں تو خوب خدا کے فضل سے زمین پر نیند آتی ہے اور ہاضمہ میں بھی کوئی فتور نہیں ہوتا۔ میں آپ کے پیر دبانے لگا۔ آپ نے فرمایا کہ صاحبزادہ صاحب رات بہت چلی گئی سو جاؤ تمہیں بہت تکلیف ہوئی ہمارے کام تو چلے ہی جاتے ہیں اور ہمیں کام ہی کیا ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے۔ بہت بہت سفر کئے پہاڑی ملک میں جانا پڑا بدن سدھا ہوا ہے۔ پھر فرمایا تم تو پیر ہو۔ پیروں کو تو عادت ہوتی ہے کہ بغیر چارپائی اور عمدہ بستر کے نیند نہیں آتی۔ میں نیچے سے تمہارے واسطے چارپائی اور بستر گدگدا اچھا سا لاتا ہوں۔ میں یہ سن کر خوف زدہ ہو گیا اور کانپنے لگا کہ ایسا نہ ہو کہ آپ یہ تکلیف گوارا کریں۔ میں نے عرض کیا کہ حضور مجھے زمین پر سونے کی واقعی عادت ہے کیونکہ چھ چھ ماہ اور سال سال بھر بھر کی چلہ کشیاں کی ہیں۔ چارپائی کا نشان بھی نہیں ہوتا تھا اور قادیان میں تو عموماً چارپائی پر کم لیٹنا پڑتا ہے اور حضور ایک تھوڑی سی بات کے واسطے تین منزل سے نیچے جائیں اور بوجھ لاویں مجھے یہ منظور نہیں اور نیز میرے والد صاحب شاہ حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم جو حضور کے دعوے سے پہلے گزر گئے انہوں نے بھی یہ عادت ڈال دی ہے اکثر زمین پر سلاتے اور سردیوں میں حالانکہ سب کچھ تھا گرم کپڑے نہ بنا کر دیتے اگر کوئی کہتا تو فرماتے کہ فقیری اور آرام طلبی جمع نہیں ہو سکتیں۔ حضرت اقدس .... یہ سن کر خوش ہو گئے فرمایا .... **ایسا ہی چاہئے اور احباب کو ایسا ہی کرنا چاہئے کہ آرام طلبی نہ ہو** .... ہمارا جی چاہتا ہے کہ ہمارے دوست واحباب ایسے بن جاویں کہ گویا فرشتے ہیں اور ابھی آسمان سے اترے ہیں یہ دنیا میں ہوں مگر نہ ہوں''

(الحکم 21 مئی 1924ء)

ماخوذ

تِل

موسم سرما میں بیماریوں کے خلاف ہتھیار

تل ہمارے ہاں صدیوں سے استعمال ہوتے ہیں، موسم سرما میں تلوں اور گڑ کے لڈو، ریوڑیاں، گچک کا بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ریوڑیاں اور گچک گڑ اور چینی سے بنتی ہیں۔جن پر تل چڑھائے ہوتے ہیں۔تل جہاں بطور غذا استعمال ہوتا ہے وہاں بطور دوا بھی استعمال ہوتا ہے۔

تل کے پودے کو انگریزی میں (Sesamum Indicum) اور زبان طب (فارسی) میں کنجد کہتے ہیں۔رنگ کے امتیاز کے باعث تل سفید اور تل سیاہ لکھا جاتا ہے۔کالے تلوں کے مقابل سفید تل بہتر اور زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔دنیا کے بیشتر ممالک میں اس کا پودا پایا جاتا ہے۔امریکہ، چین، اٹلی، جاپان، پاکستان، اور ہندوستان میں یہ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔دیسی ادویہ میں تل اور تلوں کا تیل صدیوں سے استعمال ہوتا ہے۔اس کے علاوہ تلوں کا تیل غذاؤں میں بطور پکوان بھی استعمال ہوتا ہے۔اس تیل کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ عرصہ دراز تک خراب نہیں ہوتا۔تلوں میں تقریباً پچاس سے ساٹھ فیصد تیل پایا جاتا ہے جو غیر سیر شدہ تیل پر مبنی ہے۔یہ جلد خراب نہ ہونے کی خصوصیت رکھتا ہے۔اس میں وٹامن ای (حیاتین ہ) وٹامن بی (حیاتین ب) وٹامن بی 2 (حیاتین ب 2) کے علاوہ (Caroteme) موجود ہوتے ہیں۔

جدید تحقیق کے مطابق تلوں میں

لحمیات 22 فیصد

کاربوہائیڈریٹ 18 فیصد

ریشہ دار اجزاء 4 فیصد

راکھ 4.8 فیصد ہوتے ہیں۔

تلوں میں پروٹین اور روغن کے علاوہ دیگر اہم معدنی نمک بھی ہوتے ہیں جو 48 فیصد کے قریب ہوتے ہیں۔ان میں کیلشیم، میگنیشیم، فولاد، ایلومینیم، تانبا، نکل اور سوڈیم شامل ہیں۔تل میں کیلشیم سب سے زیادہ پایا جاتا ہے اور ایک فاسفورس آمیز چکنائی بھی پائی جاتی ہے۔جو جسمانی بافتوں اور اعصابی تقویت کے لئے اہم ہے۔انسانی دماغ اور غددوں کی صحت کا انحصار اس فاسفورس آمیز چکنائی پر ہے۔دماغ میں یہ مادہ تمام جانوروں سے زیادہ ہوتا ہے۔تل میں موجود اس فاسفورس آمیز چکنائی کو لیسی تھیسن کہتے ہیں۔تل کی ایک اور اہم خوبی یہ ہے کہ اس میں دھاتوں کا تناسب بھی کمال کا ہے۔جس دھات کی جسم کو زیادہ ضرورت ہے وہ زیادہ مقدار میں موجود ہے اور جس کی کم مقدار میں ضرورت ہے وہ کم ہے۔

تل وٹامن ای کا خزانہ ہیں، یہی وٹامن جسم انسانی میں طاقت بڑھانے میں مدد دیتی ہے، جلد بوڑھا نہیں ہونے دیتی اور اس کی موجودگی سے جلد پر جھریاں نہیں پڑتیں۔تلوں میں ایسے کیمیائی مرکبات بھی موجود ہیں جو جسم انسانی کی شکست و ریخت کو روکتے ہیں اور جسم کے خستہ خلیوں اور بافتوں کی تعمیر میں عجیب کرشمہ دکھاتے ہیں اس طرح جسم کے اعصاب کو تقویت دیتے ہیں، جس سے جسمانی امنگیں اور توانائیاں پیدا ہوتی ہیں۔قدرت کی یہ چھوٹی سی خوبرو نعمت آج کے خستہ اعصاب اور شکست و ریخت کے عمل کا شکار انسان کے لئے خصوصی تحفہ ہے۔خصوصاً وہ لوگ جو ذہنی دباؤ اور تناؤ کے باعث ڈپریشن کا شکار ہیں۔انہیں قدرت کی عطا کردہ نعمت سے موسم سرما میں بھرپور استفادہ کرنا چاہئے۔

طب مشرق میں تل اور اس کا تیل صدیوں سے مستعمل ہے۔موسم سرما میں عموماً بچوں کو بکثرت پیشاب کی شکایت ہو جاتی ہے، بعض بچے رات کو بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔ان کو آدھی چمچی روزانہ تلوں کے تیل کا استعمال اس مرض سے نجات دلاتا ہے۔اسی طرح عمر رسیدہ لوگ بھی شدت سردی کے باعث موسم سرما میں بار بار پیشاب کے عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ایسے لوگوں کے لئے تلوں کے لڈو بہت مفید ثابت ہوتے ہیں، کیونکہ عمر رسیدہ لوگوں کو ایسا اعصابی کمزوری کے باعث ہو جاتا ہے اور تل اعصاب کو طاقت بخشتے ہیں۔

تلوں کے چیدہ چیدہ فوائد

☆ تل کے شیرے کو پانی میں ملا کر چھان کر استعمال کرنا معدے کی جلن میں بہت مفید ہے، اس سے معدہ کی ترشی ختم ہو جاتی ہے۔

☆ ہلکے بھنے ہوئے تلوں کو سبز دھنیے پودینے، سبز مرچ، لہسن اور بھنے ہوئے سفید زیرے اور نمک کے ساتھ پیس کر لیموں کا رس ملا کر نہایت لذیذ اور تقویت بخش چٹنی تیار ہو جاتی ہے جو باجرہ، مکئی، گندم اور چنے کی روٹی کے ساتھ مزہ دیتی ہے۔

☆ تلوں کا استعمال پھیپھڑوں اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔

☆ تلوں کا استعمال جسم کو موٹا کرتا ہے۔

☆ تلوں کا استعمال جلد کی رنگت کو نکھارتا اور خارش کو ختم کرتا ہے۔

☆ تحقیقات جدید کے مطابق تلوں میں حیاتین اور پروٹین موجود ہوتے ہیں۔یہ دونوں اجزاء جلد ہضم ہونے والے ہیں جن کے کوئی مضر اثرات نہیں، گویا تلوں کو گوشت کے فوائد کا نعم البدل قرار دیا جا سکتا ہے۔

☆ تل کے پودے کے پتے اور پھول بھی بہت مفید ہوتے ہیں، تل کے پتوں کو بالوں کی مضبوطی اور درازی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، اس کا طریقہ کار یہ ہے۔

تازہ پتے لے کر کوٹ کر رس نکال لیں اور بالوں کی جڑوں میں مل لیا کریں، یہ عمل بالوں کی سیاہی کو عرصہ تک قائم رکھتا ہے۔

☆ تل انسان کو جسمانی اور دماغی دونوں اعتبار سے صحت مند رکھتا ہے۔

☆ تل میں ایسے کیمیائی مرکب بھی ہوتے ہیں جو کینسر کی روک تھام میں مفید ہیں۔

☆ تلوں سے حاصل کردہ تیل طب مشرق کی بہت سی ادویہ کا جزو ہے، ہمارے ہاں جو تیل مالش کے لئے مستعمل ہیں۔ان میں تلوں کا تیل جسے میٹھا تیل بھی کہتے ہیں، خصوصی جزو ہے۔

☆ فرانس میں تلوں سے تقویت کا ایک ٹانک تیار کیا جاتا ہے۔

☆ وہ لوگ جو دماغی کام کرتے ہیں اور گھمبیر مسائل کے سبب ذہنی دباؤ اور عصبی تناؤ کا شکار ہیں۔ان کے لئے تلوں کا استعمال نعمت ہے۔

☆ تلوں کا استعمال ہر عمر کے افراد یکساں کر سکتے ہیں اور ان کے فوائد ہر عمر کے افراد کے لئے یکساں ہیں۔

☆ مغزیات کا استعمال نامعلوم تاریخ سے ہے۔یہ زندگی کے ابتدائی دور سے استعمال ہو رہے ہیں، پھر ان کا استعمال کم ہونے لگا، اب جدید تحقیقات کے بعد پھر ان کا موسم سرما میں استعمال بطور قوت بخش غذا بڑھ گیا ہے۔

☆ تل زود ہضم ہیں۔ان میں لحمیات بہت زیادہ ہوتے ہیں، اتنے کسی اور سبزی میں نہیں ہوتے۔نباتاتی علاج کے عالمی ماہر ڈاکٹر کیلوگ کا کہنا ہے کہ تمام نباتاتی غذاؤں میں عمدہ پروٹین مغز کے اندر ہوتی ہے۔یہ حیوانات کے گوشت سے بھی زیادہ توانائی بخش ہے۔

☆ مغزیات جس میں تل بھی شامل ہیں کا استعمال ایک ٹانک کا درجہ رکھتا ہے، دماغی کام کرنے والے اسے ضرور استعمال کریں۔اس سے حافظہ بہتر ہوتا ہے، خون کی کمی جاتی رہتی ہے اور اعصاب کو تقویت ملتی ہے۔

☆ وہ لوگ جنہیں بلند فشار الدم (ہائی بلڈ پریشر) کا عارضہ ہو مغزیات کے استعمال سے احتیاط کریں ویسے بھی ہر شے کے استعمال میں اعتدال ہی کی راہ مناسب ہے اور یہی راہ فطرت ہے، عدم توازن ہی امراض پیدا کرتا ہے۔

تل کھانے کا طریقہ

تلوں کو بھون لیں اور تھوڑی مقدار شہد ملا لیں، روزانہ دو سے تین چمچ کھا سکتے ہیں۔

تلوں کو بھون کر رکھنے سے خراب نہیں ہوتے اور یوں ان کی عمر بڑھ جاتی ہے، تلوں کے کھانے کے بعد اگر سرکہ یا انار دانہ لے لیا جائے تو بہت بہتر ہے۔سرکہ یا انار دانہ معدہ کی کیفیت کو تبدیل نہیں کرتے، بلکہ معتدل رکھتے ہیں۔

(بقیہ صفحہ 5)

ذریعہ وہاں بھی قرب ہی محسوس ہوا۔اس دوران ایک دفعہ میری بیوی سے فرمایا لگتا ہے سیفی صاحب اداس ہو گئے ہیں بس اب واپس آنے ہی والے ہیں۔

اداس تو میں تھا یا نہیں لیکن حضور کی شفقت کا ایک مظاہرہ تھا اور اس شفقت کا ایک ایسا ہی بھرپور مظاہرہ پہلے یوں فرما چکے تھے کہ جب ایک ماہ کے لئے سیرالیون گیا تھا۔تو واپسی پر حضور نے فرمایا "لگتا ہے ایک سال وہاں رہ کے آئے ہو"

یہ حضور کے اپنے دل کی محبت تھی جس نے حضور سے یہ شفقت آمیز فقرہ کہلوایا۔

(سیدنا ناصر نمبر ص 236)

بے تکلف مزاح

محترم محبوب عالم خالد صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

حضور اکثر فرمایا کرتے تھے۔کہ اللہ تعالیٰ مجھے نعمتیں بھیجتا ہے۔میں وہ تقسیم کر دیتا ہوں۔اللہ تعالیٰ مجھے اور دے دیتا ہے چنانچہ ثاقب صاحب محترم اور ایک اور شاعر دوست مکرم کلیم عثمانی صاحب کو بھی حضور نے اپنے قلم مرحمت فرمائے تھے۔اس ناچیز خادم کو بھی ایک پارکر قلم عنایت فرمایا تھا۔اکثر اور بھی چیزیں دیتے رہتے تھے۔بعض دوست حضور سے دستخط والی تصویر کی درخواست کرتے تو اپنی تصویر مرحمت فرما دیتے تھے۔حضور بعض اوقات کام کرتے کرتے تھک جاتے تو اپنے اس ناچیز خادم سے کچھ مزاحیہ باتیں فرماتے۔ایسے ہی ایک موقعہ پر دفتر میں کام سے فارغ ہو کر اٹھے تو مجھے میز پر حضور کی ایک رنگین تصویر نظر آئی۔حضور سے عرض کیا۔حضور دستخط فرما کر مجھے دے دیں تو مہربانی ہوگی۔میز پر تصویر کے ساتھ ایک ہی لفافہ پڑا تھا۔وہ اٹھا کر اس کی پشت پر دستخط فرما دیئے اور لفافہ خاکسار کو دے دیا۔اور مسکراتے ہوئے فرمایا تم نے اسی لفافے کی طرف اشارہ کیا تھا نا؟ خاکسار نے اسے کھول کر دیکھا تو اس میں کپڑے کے نمونے کی کترنیں تھیں۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر ص 227)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53251 میں Ebrima Bayo

ولد Alieu Bayo پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/D15000 2۔ دوکان ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور آمد از دوکان مبلغ -/300 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ebrima Bayo گواہ شد نمبر 1 Ebrahim Skfofana گواہ شد نمبر 2 Koramo Touray

مسل نمبر 53252 میں Musa Bah

ولد Mamadou Bah پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D800 ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musa Bah گواہ شد نمبر 1 Mamadi Ceesay گواہ شد نمبر 2 Abdoulic Ceesay

مسل نمبر 53253 میں

Abdou Rahman Cham

ولد Sanna Kcham پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D500 ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdou Rahman Cham گواہ شد نمبر 1 Musa.B.Kintfh گواہ شد نمبر 2 Ousman Darbao

مسل نمبر 53254 میں

Lang Janteh Singhateh

S/O Ndambung Singhateh

پیشہ لیبر عمر 62 سال بیعت 1970ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lang Janteh Singhateh گواہ شد نمبر 1 Ousman Darbao گواہ شد نمبر 2 Karamo Tpuray

مسل نمبر 53255 میں

Abdul Azeez.A. Elemosho

ولد Ahmed Elemosho پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45187 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Azeez A. Elemosho گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 یعقوب مصطفےٰ

مسل نمبر 53256 میں

Bilal Ibrahim Badamasi

S/O Ibrahim Bada Masi

پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bilal Ibrahim Badamasi گواہ شد نمبر 1 یعقوب مصطفےٰ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد بٹ

مسل نمبر 53257 میں

Kudirat W/O Nasiru

پیشہ ٹیچنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24591 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kudirat گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 53258 میں

Fatimah Mustabshirah

W/O مشنری مصباح الدین قوم Black پیشہ ٹیچنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9680 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fatimah Mustabshrah گواہ شد نمبر 1 Ali isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53259 میں

Abdul Fatai S/O Adesina

پیشہ ٹریڈر عمر 51 سال بیعت 1976ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Fatai گواہ شد نمبر 1 Sa'eed نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 53260 میں Muhammad

S/O Mustapha Enagi

پیشہ کنٹریکٹر عمر 62 سال بیعت 1957ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کنٹریکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 53261 میں مصلح الدین

ولد عبدالسلام پیشہ الیکٹریشن عمر 47 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو

گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصلح الدین گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 53262 میں

Ibrahim S/O Raji

پیشہ ٹیچنگ عمر 41 سال بیعت 2001ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20600 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53263 میں

Abd Yakeen Abim Bola

ولد Salaudeen پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abd Yakeen Abim Bola گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53264 میں

Abdul Hakeem S/O Olawale

پیشہ ویلڈر عمر 33 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1 Sa`eed گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53265 میں

Bro Zikrullah Alulu S/O Alalu

پیشہ Private عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 نائیجیرین کرنسی ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zikrullah Alulu گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 53266 میں

Abdul Hakeem S/O Okewale

پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7055,13 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Muhammad Qasim

مسل نمبر 53267 میں

Nuh S/O Abdus-Salam

پیشہ مشنری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7993.75 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nuh گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Ali Isola Yusuf

مسل نمبر 53268 میں

Abdullah S/O Muhammad

پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 53269 میں حافظ عبدالوہاب

ولد محمد پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 53270 میں Abdul Azeem

ولد Jamiu پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7993.75 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Abdul Azeem گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 53271 میں Ishaq

ولد abdus salam پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11458.3 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaq گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 53272 میں

Abdul Razaq S/O Ogundele

پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1953ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مالیتی -/305000.00 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/37800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul

Razaq گواہ شدنمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 53273 میں

Hassan S/O Eweje

پیشہ مشنری عمر 37 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12193.13 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hassan گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 53274 میں

Wakilat D/O Muhammad

پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت I.T Allowance مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Wakilat گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر عبدالمجید

مسل نمبر 53275 میں

Elis S/O Adebayo

پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6903.75 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Elias گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر 2 Haroon

مسل نمبر 53276 میں

Suliaman

ولد A.G.A.Idris پیشہ مشنری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6759.38 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suliaman گواہ شدنمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر2 Sa,eed

مسل نمبر 53277 میں

Abdus Salam S/O Oladipupo

پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9804.38 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdus Salam گواہ شدنمبر1 Sa`eed گواہ شدنمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53278 میں

Abdul Hakeem S/O Obaditan

پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9948.75 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem گواہ شدنمبر 1 Muhammad Qasim گواہ شدنمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 5279 میں

Tahir S/O Adeyemi

پیشہ مشنری عمر 48 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12193.13 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tahir گواہ شدنمبر1 Sa`eed گواہ شدنمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53280 میں

Alhaja Ghaniyat W/O Gbajumo

پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت 2005ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Alhaja Ghaniyat گواہ شدنمبر 1 Ali IsolaYusuf گواہ شدنمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53281 میں

Abdul Rahman S/O Bisirisu

پیشہ کارپینٹر عمر 54 سال بیعت 1976ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul-Rahman گواہ شدنمبر1 Taoheed.O گواہ شدنمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53282 میں

Bashir.ud.din S/O Towolawi

پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bashir.ud.din گواہ شدنمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر2 Ade Tunji Tirmizi

مسل نمبر 53283 میں

Issa S/O Babalola

پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11900 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issa گواہ شدنمبر1 Ali Isola Yusuf گواہ شدنمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53284 میں

Jammal S/O Jamahuddeen

پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1959ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Jammal گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53285 میں

Zikrullah S/O Umar

پیشہ ٹیچنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zikrullah گواہ شد نمبر 1 یعقوب مصطفےٰ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد بٹ

مسل نمبر 53286 میں

Mahmood Ahmed Ibrahim Badamasi

S/O Ibrahim Badamasi

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ جنوری 2005ء سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mahmood Ahmed Ibrahim Badamasi گواہ شد نمبر 1 یعقوب مصطفےٰ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد بٹ

مسل نمبر 53287 میں

Abdu Jeleel S/O Ikum

Apayi

پیشہ مشنری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11458.13 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Jaleel گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 53288 میں

Muili S/O Bello

پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت 1999ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ مالیتی -/450000 نائیجیرین کرنسی۔ 2۔ مکان مالیتی -/2000000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muili گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Muhammad Qasim

مسل نمبر 53289 میں طارق محمود

ولد لطف الرحمٰن مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 درھم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود قریشی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ

مسل نمبر 53290 میں ذیشان احمد

ولد شفیع احمد پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ اندازاً مالیتی -/900000 روپے کا 2 / 1 حصہ۔ 2۔ پلاٹ اندازاً مالیتی -/350000 روپے کا 1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 درھم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 53291 میں رضوان ہاشمی

ولد طارق ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 درھم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان ہاشمی گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 26996

مسل نمبر 53292 میں لقمان احمد

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 درھم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ڈار گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721

مسل نمبر 53293 میں محمد فاروق

ولد محمد عاشق قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 درھم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد فاروق حامد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد گواہ شد نمبر 2 شہزاد علی شاہ

مسل نمبر 53294 میں مسرت شاہین

زوجہ مرزا مبارک احمد نصرت قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت شاہین گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ فاروق گواہ شد نمبر 2 مرزا مبارک احمد

مسل نمبر 53295 میں طاہر احمد ضیاء

ولد محمد احمد ضیاء قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل

صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد ضیاء گواہ شدنمبر1 ناصر احمد ضیاء گواہ شدنمبر2 منظور احمد

مسل نمبر 53296 میں احسان الحق علوی

ولد نصیر احمد علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$1500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسان الحق علوی گواہ شدنمبر1 قدرت اللہ فاروق گواہ شدنمبر2 مرزا مبارک احمد

مسل نمبر 53297 میں اسلام الحق

ولد مہر غلام محمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دوعدد دوکان مع پلاٹ واقع بدین پاکستان۔ 2۔ پلاٹ واقع کھوسکی روڈ بدین۔3۔رہائشی گھر آسٹریلیا کا 1/2 حصہ۔4۔کار ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$3200 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔اورمبلغ -/A$4000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسلام الحق گواہ شدنمبر1 خالد رشید گواہ شدنمبر2 نصیر احمد ابڑو

مسل نمبر 53298 میں صدیقہ خالد

زوجہ خالد رشید قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ترکہ والد مرحوم (غیر تقسیم شدہ) کا ملنے والا شرعی حصہ۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$550 ماہوار بصورت سرکاری وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدیقہ خالد گواہ شدنمبر1 بشارت احمد سمیع گواہ شدنمبر2 ناصر احمد

مسل نمبر 53299 میں خالد رشید

ولد رشید احمد گوندل مرحوم قوم گوندل پیشہ ٹرانسپورٹ (ٹیکسی) عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد مرحوم (غیرتقسیم شدہ) کا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$1500 ماہوار بصورت ٹیکسی مل رہے ہیں۔ اورمبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد رشید گواہ شدنمبر1 بشارت احمد سمیع گواہ شد نمبر2 ناصر احمد

مسل نمبر 53300 میں منور احمد رانا

ولد رانا کرامت اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹرعمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین مانسہرہ پاکستان تفصیل معلوم نہیں۔2۔مشترکہ آبائی گھر مانسہرہ سارے بہن بھائی حصہ دار ہیں۔3۔ مشترکہ گھر راولپنڈی 3 بھائی حصہ دار ہیں۔4۔ مشترکہ دوکان مانسہرہ 3 بھائی حصہ دار ہیں۔5۔ذاتی مکان آسٹریلیا۔ 6۔ گاڑی پجیرو۔اس وقت مجھے مبلغ -/A$4000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر منور احمد رانا گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر وحید احمد گواہ شد نمبر2 بشارت احمد سمیع

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ملک اللہ بخش صاحب وکالت دیوان تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ ٹیچر بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب ٹیچر گورنمنٹ پرائمری سکول ضامن آباد (محلّہ دارالشکر ربوہ) کو بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ 17/اکتوبر 2005ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مصور احمد نام عطا فرمایا ہے۔اور بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم مرزا بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ ٹیچر مڈھا رانجھا ضلع سرگودھا کا پوتا ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ نومولود کو کامل صحت کے ساتھ عمردراز عطا کرے۔نیک،صالح،خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

نکاح

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل لکھتے ہیں کہ مکرمہ ماریہ امان صاحبہ دختر مکرم امان اللہ قریشی صاحب سیالکوٹ شہر کا نکاح مکرم افتخار احمد قریشی صاحب حال مقیم بون جرمنی ابن مکرم اقبال احمد قریشی صاحب عبداللہ کالونی سرگودھا کے ساتھ مبلغ تین لاکھ روپے حق مہر پر مکرم عبدالستار صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر نے 26/ اگست 2005ء کو جامع احمدیہ کبوتراں والی سیالکوٹ شہر میں پڑھایا۔احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرمہ امتہ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب انسپکٹر مال وقف جدید تحریر کرتی ہیں کہ میری بھابھی محترمہ خالدہ طاہر صاحبہ گلشن جامی کراچی کے ہاں 26/اگست 2005ء کو بڑے آپریشن سے بچی کی ولادت ہوئی۔جس کے بعد سے آج تک بیمار ہیں۔ اور اپنی یادداشت کھو بیٹھی ہیں۔ گو آہستہ آہستہ افاقہ ہو رہا ہے۔مگر تاحال پہچاننے سے قاصر ہیں۔احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد کامل شفا سے نوازے۔(آمین)

نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اوراس کا نام سنتاشہ طاہر تجویز ہوا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ نومولودہ کو اللہ تعالیٰ صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور دین کی خادمہ بنائے اور خاندان بھر کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

مکرم شریف احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 9 نومبر 2005ء کو خاکسار کی اہلیہ وایک بیٹا اورایک بیٹی کا سلانوالی میں موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ ہوا۔جس میں تینوں کو شدید چوٹیں آئیں اور بیٹی کی ٹانگ ٹوٹ گئی اور اسی روز بیٹی کا سرگودھا میں آپریشن ہوا جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیاب رہا۔ جملہ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔اورتینوں افراد کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم شہادت علی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کی ایک حادثہ میں ٹانگ ٹوٹ گئی تھی اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔احباب سے جلد شفایابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد عارف صاحب دارالیمن وسطی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خسر مکرم محمد اسحاق صاحب ریٹائرڈ انگلش ٹیچر کھوٹہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نیز میرے برادر نسبتی مکرم اعجاز اکبر صاحب کھوٹہ بھی بیمار ہیں ان کی صحت یابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔دونوں 1990ء میں اسیران راہ مولیٰ رہ چکے ہیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 19 نومبر 2005ء

12-35 am لقاء مع العرب
2-00 am پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-50 am خطبہ جمعہ
3-55 am ملاقات
5-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-15 am چلڈرنز کارنر
6-40 am لقاء مع العرب
7-50 am سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 am خطبہ جمعہ
9-20 am مشاعرہ
10-15 am ورائٹی پروگرام
11-05 am تلاوت، درس، خبریں
12-15 pm چلڈرنز کلاس
1-15 pm کہکشاں پروگرام
1-50 pm خطبہ جمعہ
2-55 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm فرانسیسی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
5-50 pm بنگلہ سروس
7-00 pm انتخاب سخن
8-00 pm چلڈرنز کلاس
9-00 pm مشاعرہ
10-00 pm سوال و جواب
11-00 pm چلڈرنز کارنر
11-45 pm عربی سروس

اتوار 20 نومبر 2004ء

12-45 am لقاء مع العرب
1-50 am چلڈرنز کارنر
3-00 am مشاعرہ
3-55 am خطبہ جمعہ
5-05 am تلاوت، درس، خبریں
6-25 am عربی پروگرام
6-45 am لقاء مع العرب
7-50 am تعارف
8-20 am پیارے مہدی کی پیاری باتیں
8-55 am سوال و جواب
10-00 am ذکر مسیح موعود
10-25 am ورائٹی پروگرام
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm بچوں کا پروگرام
12-50 pm عربی پروگرام
1-35 pm پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-10 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-05 pm سپینش سروس
5-05 pm تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm بنگلہ سروس
7-25 pm خطبہ جمعہ
8-25 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ
9-15 pm گلشن وقف نو
10-15 pm سوال و جواب
10-50 pm عربی سیکھئے

پیر 21 نومبر 2005ء

12-45 am لقاء مع العرب
1-45 am ورائٹی پروگرام
2-40 am ذکر مسیح موعود
3-40 am گلشن وقف نو
4-00 am تعارف
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-05 am چلڈرنز کارنر
6-30 am لقاء مع العرب
7-30 am سفر بذریعہ ایم ٹی اے
7-55 am طب و صحت
8-30 am خطبہ جمعہ
9-35 am ورائٹی پروگرام
10-20 am کوئز: روحانی خزائن
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm چلڈرنز کلاس (اطفال)
1-10 pm بچوں کا پروگرام
1-35 pm فرانسیسی سروس
2-40 pm انڈونیشین سروس
3-35 pm چائنیز پروگرام
4-00 pm سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-20 pm طب و صحت
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-00 pm کوئز: روحانی خزائن
8-35 pm طب و صحت
9-10 pm انتخاب سخن
10-10 pm فرانسیسی سروس
11-10 pm چلڈرنز کارنر
11-40 pm عربی سروس

نوسر بازوں سے ہوشیار رہیں

ربوہ کے ماحول میں نوسر بازوں کے بعض گروہ ایک بار پھر سرگرم عمل ہیں۔ خصوصاً بعض خواتین واردات کی غرض سے کام کرنے/اشیاء فروخت کرنے کے بہانے گھروں میں داخل ہوتی ہیں۔ احباب جماعت محتاط رہیں۔ خدانخواستہ ایسی صورت ہو تو فوری طور پر متعلقہ ادارہ جات کو مطلع کریں۔

(ناظر امور عامہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 18 نومبر 2005ء	
طلوع فجر	5:12
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا -
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

شادی بیاہ کے ملبوسات اور گرم کپڑوں کی اعلیٰ ورائٹی قیمت آپ کی سوچ سے کم بھی
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 047-6212310

سلیم آٹوز
سلیم آٹوز نزد دیپل سرائے کالا
جی ٹی روڈ ٹیکسلا
ضلع راولپنڈی

قائم شدہ 1953ء
دانتوں کا ایک قدیمی اور معیاری کلینک پرانے اور تجربہ کار
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ
اگر آپ کے دانت میں درد ہے اور فوری آرام چاہتے ہیں تو......
اگر آپ کے دانتوں سے برش کرتے وقت خون آتا ہے تو......
اگر آپ کے دانتوں کو پانی ٹھنڈا یا گرم لگتا ہے تو......
فون نمبر کلینک: 047-6213218 رہائش: 047-6212876

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 6213849 رہائش 6211649

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی مخمل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

سیل سیل سیل
چاندی کی تمام اور سونے کی مخصوص ورائٹی پر زبردست کلیرنس سیل یہ آفر محدود مدت کیلئے ہے۔
رحیم جیولرز
کوالٹی جیولری میں
بااعتماد نام
نور مارکیٹ ریلوے روڈ نزد انصاف کلاتھ ربوہ فون: 047-6215045

C.P.L 29-FD